سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ 1987

SINDH ACT NO.II OF 1987

سندھ کچی آبادیاں ایکٹ، 1987

THE SIND KATCHI ABADIS ACT, 1987

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and Commencement

2. اوور رائیڈنگ افیکٹ

Overriding effect

3. تعریف

Definition

4. اتھارٹی کا قیام

Establishment of the Authority

5.اتھارٹی کا انتظام

Administration of the Authority

6.گورننگ باڈی کی تشکیل

Constitution of the Governing Body.

7.میمبرز کی نااہلی

Disqualification of the member.

8.میمبرز کا معاوضہ اور الاؤنسز

Remuneration and allowance to member.

9.ڈائریکٹر جنرل کی مقرری اور برطرفی

Appointment and removal of Director General.

10. عملداروں، صلاحکاروں اور ملازمین کی مقرری

Appointment of Officers, Advisor and employees.

11.اتھارٹی کے اختیارات اور کام

Power and Functions of the Authority.

12.اتھارٹی کا بزنس اور اجلاس

Disposal of the business and Meetings of the Authority.

13.چیئرمین کے اختیار اور کام

Powers and Functions of the Chairman.

14.ڈائریکٹر جنرل کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of Director General.

15.کوآرڈینشن کمیٹی کی تشکیل

Constitution of the Coordination Committee.

16.کوآرڈینشن کمیٹی کے کام

Functions of the Coordination Committee.

17.اتھارٹی، چیرمین اور ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے اختیارات کی منتقلی

Delegation of Powers by the Authority ,Chairman and Director.

18.مالیاتی، فنی مشاورتی کمیٹی

Financial Technical, Advisory Committee.

19.کچی آبادی کا اعلان

Declaration of Katchi Abadi

20.کچی آبادیوں کی ترقی اور اصلاحات

Development and improvement of Katchi Abadis.

21.اسکیمیں

Schemes.

22.فنڈ

Fund

23.قرض، گرانٹس،امداداور تحائف

Loans, grants, aids and gifts.

24.سرمایہ کاری اور فنڈکا استعمال

Investment and utilization of the fund.

25.بجٹ

Budget.

26.اکاؤنٹس اور آڈٹ

Accounts and Audit.

27.اصلاحات کی فیس

Betterment Fee.

28.واجبات کی وصولی

Recovery of Dues.

29.جرمانہ

Penalty

30.جرم کاازالہ

Cognizance of offence.

31.ہدایات دینے کے لیئے حکومت کااختیار

Power of Government to give to give directions.

32.اتھارٹی کے معاملات کی کارکردگی پر رپورٹ

Report on the conduct of the affairs of the Authority.

33.کچی آبادی کی منتقلی

Transfer of Katchi Abadi.

34.اقدامات اور کارروائیوں کا موثر ہونا

Validation of acts and proceedings.

35.دوسری قانون ساز باڈیز کے اختیارات کااستعمال

Exercise of power of other statutory Bodies.

36.اپیلیں

Appeals.

37.اتھارٹی کے ملازم سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے

Functionaries of the Authority deemed to be public servants.

38.دائرہ اختیار پر پابندی

Bar of Jurisdiction.

39.چھوٹ

Indemnity.

40.قواعد

Rules.

41.ضوابط

Regulations.

42.رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties.

43.منسوخ

Repeal.

سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ 1987

SINDH ACT NO.II OF 1987

سندھ کچی آبادیاں ایکٹ، 1987

THE SIND KATCHI ABADIS ACT, 1987

[26 مارچ 1987]

ایکٹ جس کے ذریعے کچی آبادیوں کے علاقے کی ترقی اور اصلاحات کے لیئے گنجائش فراہم کرنا اور ایسی کچی آبادیوں کی منتقلی اور ایسے مقصد کے لیئے اتھارٹی قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ کچی آبادیوں کے علاقے کی ترقی اور اصلاحات کے لیئے گنجائش فراہم کرنا اور ایسی کچی آبادیوں کی منتقلی اور ایسے مقصد کے لیئے اتھارٹی کا قیام ضروری ہو گیا ہے۔

اس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا:

باب-I

شروعات

مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

1.(1) اس ایکٹ کو کچی آبادیاں، ایکٹ 1987 کہا جائے گا۔

(2) اس کی توسیع پورے صوبہ سندھ تک کی جائے گی۔

(3) حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے کسی علاقے کو اس ایکٹ کی تمام یا کسی ایک گنجائش سے بری الذمہ قرار دے سکتی ہے۔

(4) یہ فوری طور پر لاگو ہو گا اور 7 اپریل، 1986 پر اور اس کے بعد لاگو سمجھا جائے گا۔

.2	1. یہ ایکٹ تب تک موثر ہو گا،اس کے باوجود کہ اس قت کے لیئے صرف دوسرے قانون میں اس کے خلاف کوئی چیز موجود ہے۔	اوور رائیڈنگ افیکٹ Overriding effect
.3	یہ ایکٹ موثر ہو گا جب تک وقتی طور لاگو کسی دوسرے قوانین کے متضاد نہ ہو، تب تک؛	تعریف Definition

(i) ''اتھارٹی'' سے مراد دفعہ 4 کے تحت قائم کئی گئی سندھ کچی آبادی اتھارٹی،

(ii) ''بجٹ'' سے مراد اتھارٹی کی سالانہ آمدنی اور خرچ کا سرکاری بیان،

(iii) ''چیئرمین'' سے مراد گورننگ باڈی کا چیئرمین

(iv) ''کمیٹی'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائی گئی کوآرڈنیشن کمیٹی:

(v) ''کاؤنسل'' سے مراد سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، 1979 کے تحت بنائی گئی میٹروپولیٹن کارپوریشن، میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی یا ٹاؤن کمیٹی،

(vi) ''ڈائریکٹر جنرل'' سے مراد اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل،

(vii) ''فنڈ'' سے مراد اتھارٹی کا فنڈ،

(viii) ''گورننگ باڈی'' سے مراد دفعہ 6 کے تحت بنائی گئی گورننگ باڈی،

(ix) ''حکومت'' سے مراد سندھ حکومت

(x) ''کچی آبادی'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت ایسی طرح اعلان شدہ کچی آبادی اور اس میں شامل ہے اس ایکٹ کے لاگو ہونے سے پیشتر کسی قانون کے تحت اس طرح اعلان شدہ کچی آبادی،

(xi) ''میمبر'' سے مراد اتھارٹی کا میمبر اور جس میں شامل ہے چیئرمین،

(xii) ''بیان کردہ'' سے مراد قواعد اور ضوابط کے مطابق،

(xiii) ''ضوابط'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط،

(xiv) ''قواعد'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد،

(xv) ''اسکیم'' سے مراد اسکیم جو اس ایکٹ کے تحت تیار کی، شروع کی، یا عمل میں لائی گئی ہو،

(xvi) ''ٹربیونل'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کی گئی ٹربیونل۔

(2) لفظ اور اظہار جو اس ایکٹ کے تحت بیان نہ کیئے گئے ہوں، تب تک اس کو وہی معنٰی حاصل ہو گی جو اس کو سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، 1979 میں دی گئی ہے۔

باب-II

شروعات

اتھارٹی کا قیام اور گورننگ باڈی کی تشکیل۔

اتھارٹی کا قیام
Establishment of the Authority

4.(1) اس ایکٹ کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے اتھارٹی قائم کی جائے گی، جس کو سندھ کچی آبادی اتھارٹی کہا جائے گا۔

(2) اتھارٹی باڈی کارپوریٹ ہو گی جس کو حقیقی وارثی اور اختیار کے ساتھ عام مہر حاصل ہو گی، جو کہ اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق کوئی ملکیت، دوسری متحرک اور غیر متحرک حاصل کر سکتی رکھ سکتی، اور نیکال کر سکتی ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(3) اتھارٹی کے ہیڈ کوارٹر کراچی میں ہونگے۔

اتھارٹی کا انتظام
Administration of the Authority

5.(1) اتھارٹی کی عام ہدایت اور انتظام اور اس کے معاملے گورننگ باڈی کے پاس ہوں گے، جو تمام اختیارات استعمال کرے گی اور تمام اور چیزیں کرے گی جو اتھارٹی کی طرف سے استعمال کیئے جانے تھے۔

(2) گورننگ باڈی اپنے کام سرانجام دیتے ہوئے منصوبہ بندی، ترقی، اور دوبارہ ترقی اور کچی آبادیوں میں ہاؤسنگ اور ری ہاؤسنگ کے ایسے مناسب اصولوں پر عمل

کرے گی اور پالیسی کے معاملات پر وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے ایسی ہدایات سے رہنمائی کی جائے گی، جو حکومت دے۔

(3) اگر سوال اُٹھتا ہے کہ معاملہ پالیسی کا ہے یا نہیں ہے تو حکومت کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

گورننگ باڈی کی تشکیل

Constitution of the Governing Body

6.(1) گورننگ باڈی مشتمل ہو گی:

(i)	کچی آبادیوں کے لیئے وزیر	چیئرمین
(ii)	مکانی حکومت محکمے کا سیکریٹری	سرکاری میمبر
(iii)	لینڈ یوٹیلائزیشن بورڈ آف ریوینیو	سرکاری میمبر
(iv)	کمشنر کراچی ڈویژن	سرکاری میمبر
(v)	کمشنر حیدرآباد ڈویژن	سرکاری میمبر
(vi)	کمشنر سکھر ڈویژن	سرکاری میمبر
(vii)	ڈائریکٹر جنرل	سرکاری میمبر
(viii)	اتھارٹی کے مالیات اور انتظامیہ کا ڈائریکٹر	سرکاری میمبر
(ix)	مئیر میٹروپولیٹن کارپوریشن کراچی	غیر سرکاری میمبر
(x)	مئیر میونسپل کارپوریشن حیدرآباد	غیر سرکاری میمبر
(xi)	میئر میونسپل کارپوریشن سکھر	غیر سرکاری میمبر
(xii)	صوبائی اسیمبلی کے چار میمبر حکومت کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔	غیر سرکاری میمبر

(2) مالیات اور انتظامیہ کا ڈائریکٹر گورننگ باڈی کا سیکریٹری ہو گا۔

(3) حکومت کسی بھی وقت پر کسی شخص کو موجودہ میمبر یا دوسری صورت میں، کی جگہ پر سرکاری یا غیر سرکاری میمبر مقرر کرکے، گورننگ باڈی کی تشکیل کو تبدیل کر سکتی ہے۔

(4) گورننگ باڈی کسی شخص کو کسی مخصوص مقصد کے لیئے مقرر کر سکتی ہے، پر ایسے شخص کو ووٹ کا حق حاصل نہیں ہو گا۔

(5) چیئرمین کسی میمبر کو اپنی غیر موجودگی میں چیئرمین کے طور پر کام کرنے کے لیئے نامزد کر سکتا ہے۔

(6) سرکاری میمبر عہدہ چھوڑنے کی صورت میں میمبر نہیں رہے گا۔

(7) حکومت کی طرف سے مقرر کیئے گئے غیر سرکاری میمبر حکومت کی مرضی سے عہدہ رکھ سکتا ہے لیکن کسی بھی وقت پر حکومت کو تحریر میں لکھ کر میمبر شپ سے استعفیٰ دے سکتا ہے۔

میمبرز کی نااہلی
Disqualification of the member

7. کوئی بھی شخص میمبر نہیں رہے گا یا میمبر کے طور پر جاری نہیں رکھ سکے گا جو:

(i) سرکاری ملازمت یا قانون ساز باڈی سے ہٹایا یا برطرف کیا گیا ہے،

(ii) ذہنی اور جسمانی طور پر معذور رہے یا ہو گیا ہے،

(iii) بداخلاقی کے جرم میں سزایافتہ ہے یا سزا سنائی گئی ہے،

(iv) اس ایکٹ کی گنجائش کے خلاف کام کیا ہے یا کام کر رہا ہے،

(v) اتھارٹی کے کسی پروجیکٹ یا اسکیم میں واسطہ یا بالواسطہ مالی مفاد ہو۔

(vi) اتھارٹی کے مفاد سے واسط یا بالواسط ٹکراؤ میں ہو،

میمبرز کا معاوضہ اور الاؤنسز۔
Remuneration and allowance to member.

8. اتھارٹی غیر سرکاری میمبران کو ایسا معاوضہ، الاؤنس یا دوسری سہولت دے سکے جیسا وہ حکومت کی منظوری سے طے کرے۔

ڈائریکٹر جنرل کی مقرری اور برطرفی
Appointment and removal of Director General

9.(1) حکومت ایسی اہلیت کے حاصل فرد کو ڈائریکٹر جنرل کے طور مقرر کرے گی اور ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت جیسا وہ طے کرے۔

(2) ڈائریکٹر جنرل اتھارٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا۔

(3) حکومت ڈائریکٹر جنرل کو ہٹا سکتی ہے۔

اگر وہ،

(a) اس ایکٹ کے تحت اپنے کام کرنے اور ذمہ داریاں ادا کرنے سے انکار کرتا ہے یا ناکام ہوتا ہے یا نااہل ہو جاتا ہے،

(b) ڈائریکٹر جنرل کے طور پر اپنی حیثیت خراب کرتا ہے،

(c) واسطہ یا بالواسطہ اتھارٹی کی کسی ملکیت، اسکیم یا دوسرے معاملے میں کوئی حصہّ یا مفاد حاصل کیا ہو حاصل کرنے کی کوشش کی ہو،

(4) ڈائریکٹر جنرل کو سننے کا موقعہ دینے کے سوا اس کو عہدے سے نہیں ہٹایا جائے گا۔

عملداروں، صلاحکاروں اور ملازمین کی مقرری

Appointment of Officers, Advisor and employees.

(1).10 اتھارٹی اپنے کاموں کی بہتر ادائیگی کے لیئے ایسے صلاحکار، عملدار، بشمول ڈائریکٹر فنانس اینڈ ایڈ منسٹریشن اور ڈپٹی ڈائریکٹرز جنرل اور دوسرا عملہ جو ایسے پروفیشنل، ٹیکنکل، منسٹریکل یا سیکریٹریل قابلیت اور تجربہ رکھتا ہو، ایسے طریقے اور ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کر سکتی ہے، جیسا قواعد میں بیان کی گیا ہو۔

(2) عملدار، عملہ اور اتھارٹی کے ملازم ایسے انتظامی قدم کے مستحق ہونگے اور اس طرح جیسے قواعد کے مطابق بیان کیا گیا ہو۔

باب-III

حصّہ-I

اتھارٹی کے اختیارات اور کام

Power and Functions of the Authority.

اتھارٹی کے اختیارات اور کام اور ان کا عملہ۔

(1).11 اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹی ایسے اختیارات استعمال کرے گی اور ایسے کام سرانجام دے گی، جو اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔

(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے سوا اتھارٹی:

(i) کچی آبادیوں کے علائقوں کی ترقی اور اصلاحات کے لیئے ایسی کچی آبادیوں کی منتقلی کے لیئے حکومت طرف سے بنائی گئی حکمت عملیوں پر عمل کر سکتی ہے،

(ii) متعلقہ اتھارٹیز کی طرف سے ایسی حکمت عملیوں پر عملدرآمد کے لیئے رہنمائی کی جا سکتی ہے۔

(iii) کچی آبادیوں یا اس سلسلے میں علائقوں کو پہچان دے سکتی ہے، جن میں اس ایکٹ کے تحت ترقی، اصلاحات یا مستقلی ہونی ہے اور ان کچی آبادیوں یا علائقوں کی نشاندہی کر سکتی ہے، جن کی کچی آبادیوں کے طور پر مستقلی نہیں ہونی ہے،

(iv) تفصیلی طبّی سروسز کر کے کچی آبادیوں کی رہاشیوں کی گنتی کے انتظام کر سکتی ہے اور منصوبے اور ترقیاتی کاموں کے ڈیزائن بنا سکتی ہے،

(v) کچی آبادیوں کے سلسلے میں ترقیاتی اور مالیاتی پروگرام بنا سکتی ہے اور ایسے پروگرامز پر عمل درآمد کی حکمت عملی طے کر سکتی ہے،

(vi) فنڈ کو چلانے کی نگرانی کر سکتی ہے،

(vii) غیر قانونی رہائشی افراد سے خالی کرانے یا خالی کرانے کا سبب بن سکتی ہے یا کچی آبادی یا کسی علائقے میں سے جو وقتی طور لاگو قانون کے مطابق کچی آبادی کے طور پر مستقل کرنے کے لائق نہ ہو ان میں سے حدد خلیاں ہٹانے یا ہٹانے کا سبب بن سکتی ہے،

(viii) منقولہ ملکیت حاصل کر سکتی، رکھ سکتی، ضابطہ رکھ سکتی اور سنبھال سکتی ہے یا ایسی ملکیت نیکال کر سکتی ہے،

(ix) اسکیم یا اسکیمس تیار کرنے کا سبب بن سکتی اور ایسی اسکیم یا اسکیموں کو مکمل کرنے کا سبب بن سکتی ہے،

(x) جہاں ضروری سمجھے کم قیمت والی ہاؤسنگ اور کچی آبادیوں اور ان علائقوں میں جو

کچی آبادی کے طور پر مستقلی کے لائق نہ ہوں، ان میں منتقل کیئے گئے کی دوبارہ آبادی کے لیئے دوسری ترقیاتی اسکیمیں بنا سکتی ہے،

(xi) ٹھیکوں میں داخل اور ٹھیکے لے سکتی ہے،

(xii) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے خرچ برداشت کر سکتی ہے،

(xiii) کاؤنسلز اور دوسری متعلقہ ایجنسیز کے ذریعے کچی آبادیوں میں عوامی سہولیات اور عوامی خدمات کا انتظام کر سکتی ہے،

(xiv) ایسے قدم لے سکتی ہے، جو اتھارٹی کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری اور فائدہ مند ہوں۔

اتھارٹی کا بزنس اور اجلاس

Disposal of the business and Meetings of the Authority

12.(1) اتھارٹی کا تمام کاروبار ضوابط کے مطابق بیان کیئے گئے طریقے کے تحت گورننگ باڈی کے اجلاس کے ذریعے چلایا جائے گا۔

(2) گورننگ باڈی کے اجلاس اس طرح اور ایسے وقت اور ایسی جگہ پر طلب کیئے جائیں گے جیسا ضوابط کے مطابق بیان کیا گیا ہو:

بشرطیکہ جب تک اس سلسلے میں ضوابط بنائے جائیں، کاروبار اس طرح سے جیسا چیئرمین کی طرف سے ہدایت کی گئی ہوں۔

(3) کوئی بھی معاملہ جس کا فیصلہ اتھارٹی کی طرف سے ہونا ہو وہ اتھارٹی کے اجلاس میں موجود میمبران کی اکثریت کی طرف سے ووٹ کے ذریعے طے کیا جائے گا۔

چیئرمین کے اختیار اور کام

Powers and Functions of the Chairman

(4) ہر میمبر کو ایک ووٹ حاصل ہوگا اور ووٹوں کی برابری کی صورت میں، چیئرمین کو ووٹ حاصل ہوگا۔

(5) اتھارٹی کی کل میمبرشپ کا ایک تہائی حصّہ اجلاس کے کورم میں بنایا جائے گا۔

13. چیئرمین ایسی ذمہ داریاں سرانجام دے گا اور ایسے کام کرے گا جو اسے اس ایکٹ کے تحت سونپے گئے ہوں۔

ڈائریکٹر جنرل کے اختیارات اور کام۔

Powers and Functions of Director General.

14.(1) ڈائریکٹر جنرل اتھارٹی کا چیف ایگزیکٹو ہو گا۔

(2) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قواعد کے مطابق اور چیئرمین کے عام ضوابط کے تحت، ڈائریکٹر جنرل:

(a) اتھارٹی پر موثر ضابطہ ہو گا اور اتھارٹی کی روزمرہ کے معاملات کو بہتر نمونے چلانے کے لیئے ذمہ دار ہو گا،

(b) اتھارٹی کے مالیاتی اور ایگزیکیٹو انتظامات کی نگرانی کرے گا اور ایسے کام سرانجام دے گا اور ایسے اختیارات استعمال کرے گا جو اسے اس ایکٹ کے تحت سونپے یا منتقل کیئے گئے ہوں،

(c) اتھارٹی کے لیئے اور اس کی طرف سے قانونی کارروائی شروع کرنے یا حصّہ اور لینے اور ان سے متعلقہ معاملات کے لیئے ذمہ دار ہو گا،

(d) اتھارٹی کے احکامات کے لیئے احکامات کی نگرانی اور ان پر عمل درآمد کے لیئے ذمہ دار اور بااختیار ہو گا،

(e) اتھارٹی کے عملداروں پر انتظامی ضابطے رکھنے کا اختیار حاصل ہو گا۔

کوآرڈینشن کمیٹی کی تشکیل۔

Constitution of the Coordination Committee

15.(1) ہر ڈویژن میں ایک کوآرڈینس کمیٹی ہو گی۔

(2) کمیٹی ڈویژن کے کمشنر پر مشتمل ہو گی، جو اس کا چیئرمین ہو گا اور ایسے دوسرے سرکاری اور غیر سرکاری میمبرز جو حکومت کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(3) کمیٹی کسی شخص کو اپنے کسی خاص مقصد کے لیے مقرر کر سکتی ہے۔

کوآرڈینشن کمیٹی کے کام

Functions of the Coordination Committee

16.(1) کمیٹی:

(i) اتھارٹی ان کے کاموں کی ادائیگی میں مدد کرے گی،

(ii) ڈویژن میں دوسری متعلقہ ایجنسیز سے اتھارٹی کی سرگرمیوں میں موثر تعاون کے لیئے ذمہ دار ہو گی،

(iii) کچی آبادیوں میں حدد خلیوں کے بچاؤ کو یقینی بنائے گی،

(iv) ایسے قدم لے گی جو ضروری اور اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے فائدہ مند ہوں،

(v) ایسے دوسرے کام سرانجام دے گی جو اسے اتھارٹی کی طرف سے سونپے گئے ہوں۔

(2) کمیٹی اس طرح کام کرے گی جیسا ضوابط میں بیان کیا گیا ہو،

بشرطیکہ جب تک ایسے ضوابط بنائے جائیں، کمیٹی اس طرح کام کرے گی جیسا کمیٹی کے چیئرمین کی طرف سے ہدایت کی جائے۔

اتھارٹی، چیرمین اور ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے اختیارات کی منتقلی

Delegation of Powers by the Authority ,Chairman and Director

17.(1) اتھارٹی حکومت کی پیشگی منظوری سے اور ایسی شرائط کے مطابق، جیسی وہ لاگو کرے، کسی شخص، ایجنسی یا اتھارٹی کو اس ایکٹ، قواعد یا ضوابط کے تحت اپنے کوئی بھی اختیار، ذمہ داریاں یا کام سونپ سکتی ہے۔

(2) چیئرمین یا ڈائریکٹر جنرل اس ایکٹ، کے قواعد یا ضوابط کے تحت اپنے کوئی بھی اختیار، ذمہ داریاں یا کام کسی عملدار یا اتھارٹی کے ملازم کو سونپ سکتا ہے، سوائے ذیلی دفعہ (1) کے تحت سونپے گئے اختیارات کے۔

مالیاتی، فنی مشاورتی کمیٹی۔

Financial

18. اتھارٹی مالیاتی، فنی، یا صلاحکاری کمیٹی کی ایسی تشکیل یا کام کر سکتی ہے، جیسا ضوابط

Technical, Advisory Committee.

کے مطابق بیان کیا گیا ہو۔

باب-IV

کچی آبادیوں کا اعلان اور زمین کا حصول۔

کچی آبادی کا اعلان
Declaration of Katchi Abadi

19.(1) ذیلی دفعات (2)، (3) اور (4) اور حکومت کی ہدایات کے مطابق اگر کوئی ہوں ، اتھارٹی ایسی جانچ کے بعد جو وہ موزوں سمجھے، سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی ایراضی یا اس کے حصّے کو جو 23 مارچ 1985 سے پہلے عارضی طور یا مکمل طور پر غیر قانونی قبضہ ہو اور مسلسل قبضہ جاری رکھتا ہو، اس کو کچی آبادی کے طور پر اعلان کیا جاسکتا ہے۔

(2) ایراضی جو وفاقی حکومت کے زیر ملکیت ہوں سوائے وفاقی حکومت سے اجازت لینے کے ان کو کچی آبادی کے طور پر اعلان نہیں کیا جاسکتا۔

(3) ذاتی شخصیت یا کوآپریٹو سوسائٹی کی زیر ملکیت کوئی ایراضی کچی آبادی کے طور پر اعلان نہیں کی جائے گی سوائے کچی آبادی کے طور پر اعلان نہیں کی جائے گی سوائے ایسے شخص یا سوسائٹی کی اجازت کے اور اس طرح اعلان شدہ کچی آبادی ان شرائط یا ضوابط کے تحت ہو گی جن پر ایسے شخص، یا جیسا معاملہ ہو، سوسائٹی اور اتھارٹی کے درمیان میں رضامندی ظاہر کی جائے۔

(4) سوائے جیسے دوسری صورت میں حکومت کی طرف سے ہدایت کی گئی ہو، کوئی بھی ایراضی جو روڈز، گلیوں، واٹر سپلائی انتظامات، سیوریج یا دوسرے مخصوص انتظامات، اسپتالوں، اسکولوں، کالیجوں، لائبریریز، کھیلوں کے میدان، باغوں، مساجد ، قبرستانوں، ریلویز ،ہائی ٹینشن لائینز یا ایسے دوسرے مقاصد کے

لیئے مخصوص ہوں یا سیلاب کی تباہی سے محفوظ نہیں ہے، اُسے کچی آبادی کے طور پر اعلان نہیں کیا جائے گا۔

(5) کوئی بھی ایراضی جو کچی آبادی کے طور پر اعلان کی جائے، ذیلی دفعہ (3) میں بیان کیئے گئے معاہدے کے مطابق اتھارٹی میں رہے گی۔

(6) جہاں اتھارٹی اس خیال سے ہے کی ذیلی دفعہ (3) میں بیان کی گئی ایراضی رضامندی یا معاہدے سے حاصل نہیں ہو سکتی ہو تو ایراضی حیدرآباد ڈیولیپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، 1976 کے باب IV کی گنجائشوں کے مطابق حاصل کی اور اس کا معاوضہ ادا کیا جائے گا، جو اس ایکٹ کے مقاصد کے لیئے تبدیل شدہ سمجھی جائے گی، مثلاً:

(a) اتھارٹی، ان کے چیئرمین اور میمبر کی طرف حوالہ ترتیب وار اس ایکٹ کے تحت بنائی گئی اتھارٹی، چیئرمین اور میمبر کی طرف سے سمجھے جائے گی۔

(b) ایراضی حاصل کرنے کے لیئے معاوضہ اس سلسلے میں بنائے گئے ٹربیونل کی طرف سے طے کیا اور دیا جائے گا۔

(c) معاوضہ طے کرنا یا ادائیگی کے لیئے ٹربیونل کو کلیکٹر کو تمام اختیارات حاصل ہوں گے۔

(d) دفعات 44،45، اور 46 میں کیکٹر کی طرف حوالہ ترتیبوار ٹربیونل کی طرف سے سمجھے جائیں گے۔

(7) حکومت ٹربیونل کے طور پر بی–ایس 17 یا 18 میں کوئی عملدار مقرر کر سکتی ہے۔

(8) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فلکیشن کے ذریعے ٹربیونل قائم کر سکتی ہے جس میں اس ٹربیونل کو دائرہ اختیار حاصل ہو گا۔

باب-V

کچی آبادیوں کی ترقی اور اصلاحات
Development and improvement of Katchi Abadis.

کچی آبادیوں کی ترقی، اصلاحات اور مستقلی اور اس سلسلے میں اسکیمں

20.(1) ذیلی دفعہ (2) کے تحت اتھارٹی اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق کچی آبادیوں کو ترقی دلوائے گی، بہتری لائے گی یا مستقل کرے گی۔

(2) اس ایکٹ کے لاگو ہونے سے پیشتر اس طرح اعلان شدہ کچی آبادیاں ،بہتری، ترقی یا مستقلی کے مقصد کے لیئے کاؤنسل میں ہی رہیں گی، جس میں یہ کچی آبادیاں واقع ہیں۔

(3) اتھارٹی کسی بھی وقت پر ذیلی دفعہ (2) میں بیان کی گئی کچی آبادیوں کو تحویل لے سکتی ہے، جس کے بعد تمام حق اور لیئے گئے فائدے، قبضے میں رکھی گئی یا کاؤنسل میں شامل اور ایسے بقایاجات جو قانونی طور پر کاؤنسل کی طرف ہوں جیسا حکومت طے کرے اتھارٹی کی طرف منتقل ہو جائیں گے۔

اسکیمیں
Schemes

21.(1) اتھارٹی کچی آبادیوں کی ترقی، بہتری یا مستقلی کے لیئے اسکیم یا اسکیمیں تیار کرے گی یا تیار کرنے کا سبب بنے گی اور اس طرح تیار کی گئی اسکیم یا اسکیموں کی منظوری کے لیئے حکومت کو جمع کروائی جائیں گی۔

(2) اسکیم کا واسطہ ہو سکتا ہے:

(a) کمیونٹی پلاننگ، ہاؤسنگ، ری ہاؤسنگ بشمول کم قیمت کے گھروں اور ترقیاتی کاموں کے،

(b) کچی آبادیوں کی قانونی اور غیر قانونی رہاشیوں کو اُسی کچی آبادی میں بحالی یا جہاں نہ ممکن نہیں ہے تو کسی دوسری اراضی میں بحالی،

(c) کمیونٹی سہولیات بشمول واٹر سپلائی، سیوریج ڈسپوزل، بجلی فراہمی، گیس

اور دوسری عوامی سہولیات یا خدمات،

(d) روڈ اور گلیاں،

(e) لیز کی شرائط اور ضوابط بشمول لیز کا عرصہ اور طریقہ کار اور لیز حقوق کی منتقلی،

(f) لیز کی رقم اور ترقیاتی چارجز،

(g) کوئی بھی کام یا معاملہ جو اس ایکٹ کے مقاصد سے جڑا ہوا منسلک ہو۔

(3) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے ذیلی دفعہ (2) میں دیئے گئے مضمون کی فہرست تبدیل یا ترمیم کر سکتی ہے، اور ایسا کوئی اضافہ یا تبدیلی تب عمل میں لائی جائے گی، جب اس ایکٹ میں شامل کی جائے گی۔

(4) تمام اسکیمیں اس طرح اور ایسے طریقے سے تیار کی جائیں گی، جیسا حکومت بیان کرے اور دوسری چیزوں کے ساتھ مندرجہ ذیل معلومات شامل ہوگی یعنی:

(a) اسکیم کے تفصیل اور ان کے عمل درآمد کا طریقہ،

(b) قیمتوں اور منافعے کا کھاتا تخمینہ

(c) اخراجات کو مختصر کرنا جو اسکیم کے تحت مختلف مقاصد کے لیئے کیئے جائیں گے۔

(d) شروعات کی تاریخ

(e) مکمل کرنے کی تاریخ

(5) کسی اسکیم کی منظوری کے بعد کسی بھی وقت پر اس کے مکمل ہونے سے

پیشتر حکومت اپنی یا اتھارٹی کی سفارش پر اس کو تبدیل کر سکتی ہے۔

(6) اتھارٹی منظور کی گئی اسکیم یا اسکیموں پر عملدرآمد کرے گی یا عمل درآمد کرنے کا سبب بنے گی اور ایسے اقدامات لے گی اور ایسے اختیارات استعمال کرے گی، بشمول وقتی طور لاگو کسی قانون کے تحت حدد خلیاں ہٹانے کے اختیار کے، جیسا وہ اسے مقصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری سمجھے۔

باب-VI

مالیات،آڈٹ اور اکاؤنٹنٹس

فنڈ
Fund

22.(1) اتھارٹی کا ایک الگ فنڈ ہو گا، جس کو سندھ کچی آبادیز اتھارٹی فنڈ کہا جائے گا۔

(2) فنڈ مشتمل ہو گا:

(a) وفاقی حکومت، صوبائی حکومت یا کسی لوکل اتھارٹی کی طرف سے حاصل کی گئی گرانٹس اور سبسڈی

(b) اتھارٹی کی طرف سے جمع کیا گیا یا حاصل کیا گیا قرض،

(c) شراکت، عطیات امداد جو اتھارٹی کی طرف سے موصول ہوئے ہیں؛

(d) فیس، پریمیئم، لیز کی رقم، ترقیاتی چارجز کمیشنز، نرخ، اس ایکٹ کے تحت وصول شدہ کرایہ اور اتھارٹی کی طرف سے فراہم کی گئی خدمات کے لیئے دوسرے چارجز؛

(e) دوسری تمام رقوم جو اتھارٹی کی طرف سے قابل وصول ہوں۔

قرض، گرانٹس ،امداد اور

23. اتھارٹی پیشگی منظوری سے اور ان شرائط اور ضوابط کے تحت جیسا حکومت

کی طرف سے منظور کی گیا ہو، حاصل کر سکتی ہے۔

تحائف

Loans, grants, aids and gifts

(i) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے بینکوں اور دوسرے ذریعوں سے قرض۔

(ii) پاکستان یا غیر ملکی ڈونر ایجنسیز سے گرانٹس، امداد یا تحائف۔

سرمایہ کاری اور فنڈ کا استعمال۔

Investment and utilization of the fund.

24.(1) فنڈ میں رکھی گئی رقم اتھارٹی کی طرف سے منظور شدہ شیڈولڈ بینک میں جمع کرائی جائے گی۔

(2) اتھارٹی وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی کسی سیکورٹی یا حکومت کی طرف سے منظور کی گئی دوسری کسی سیکورٹی میں اپنے فنڈز کی سرمایہ کاری کر سکتی ہے۔

(3) اتھارٹی اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے فنڈ استعمال کرے گی بشمول مندرجہ ذیل ادائیگی ہو۔

(a) کچی آبادیوں کی مستقلی اور ترقی اور اسکیم مکمل کرنے سے منسلک چارجز،

(b) اس ایکٹ کے تحت حاصل کی گئی کسی ملکیت کے لیئے معاوضہ،

(c) قرض اور اس سلسلے میں سود،

(d) میمبرز، عملداروں بشمول ڈائریکٹر جنرل، ماہرین، صلاحکاروں، اس ایکٹ کے تحت کسی رکھی گئی ایجنسیز اور اتھارٹی کے دوسرے ملازمین کو تنخواہیں اور دوسرا معاوضہ۔

بجٹ۔

Budget.

25.(1) اتھارٹی ہر مالی سال کے حاصل شدہ اور خرچ کیئے گیئے کھاتوں کا بیان تیار کرے گی اور ایسا بیان ایسے مالی سال کی شروعات سے کم از کم دو ماہ پیشتر حکومت کو جمع کروائے گی۔

(2) حکومت ذیلی دفعہ (1) کے تحت پیش کردہ بجٹ کو ترمیم کے ساتھ یا اس کے بغیر منظور کر سکتی ہے۔

(3) اگر حکومت کی طرف سے منظور شدہ بجٹ مالی سال کے آغاز سے پہلے موصول نہیں ہوتا ہے تو اسے منظور کیا گیا سمجھا جائے گا۔

اکاؤنٹس اور آڈٹ

Accounts and Audit.

26.(1) اتھارٹی فنڈ کے مکمل اور درست اکاؤنٹس رکھے گی اور رکھنے کا سبب بنے گی ایسے طریقے اور اس طرح جیسا قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔

(2) اتھارٹی کے اکاؤنٹس ہر مالی سال میں کم از کم ایک مرتبہ ایسے آڈیٹرز کی طرف آڈٹ کیا جائے گا۔ جن کی حکومت کی طرف سے منظوری دی گئی ہو۔

(3) ذیلی دفعہ (2) کے تحت حتمی طور پر آڈٹ کیئے گئے اکاؤنٹس کا بیان آڈیٹرز کی رپورٹس کے ساتھ ہر مالی سال کے ختم ہونے کے چار ماہ کے دوران حکومت کو جمع کرایا جائے گا۔

اصلاحات کی فیس۔

Betterment Fee.

27.(1) اگر اتھارٹی اس خیال کی ہے کہ کسی اسکیم کے مکمل ہونے کے نتیجے میں ایسی اسکیم میں شامل ملکیت کے نرخ بڑھے ہیں یا بڑھے گے تو ایسی ملکیت پر بہتری کی فیس لگائی جاسکتی ہے اور اسی طرح اس سلسلے میں مالک سے وصول کرے یا کسی شخص سے جس کے قبضے میں ہوں یا جس کو اس سلسلے میں مالی مفاد ہو، اس سے وصول کر سکتی ہے۔

(2) بہتری کی فیس ایسی قیمت پر اس طرح لگائی جائے گی جیسا اتھارٹی کی طرف سے حکومت کی منظوری سے طے کی جائے گی، بشر طیکہ ایسی فیس کی اسکیم مکمل ہونے کے بعد ملکیت کے نرخ بڑھ گئے ہو۔

(3) جب اتھارٹی کو لگے کہ کوئی اسکیم اعلیٰ معیار کی ہے تو بہتری کی فیس لگانے کے مقصد کا اعلان کر سکتی ہے، اسکیم کا کام مکمل قبضہ رکھنے والے کسی شخص یا اس میں دلچسپی رکھنے والے کو سلسلے میں بہتری کی فیس طے کرنے کی پیش کش کرے گی۔

(4) اتھارٹی ذیلی دفعہ (3) کے تحت نوٹس پہنچانے کے پندرہ دن کے بعد یا اگر کوئی ریپریزنٹیشن بہتری کی فیس طے کرنے کے لیئے اتھارٹی کی طرف سے وصول کی گئی ہے، ایسی ریپریزنٹیشن کے رد ہونے کے بعد بہتری کی فیس اسطرح لگائی جائے گی اور جمع کی جاسکتی ہے اور اس طریقے اس طریقے جیسا قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔

واجبات کی وصولی

Recovery of Dues.

28. اتھارٹی کی طرف سے کسی شخص یا اشخاص کی باڈی یا ایجنسی کی طرف واجبات لینڈ ریونیو کی واجبات کے طور پر وصولی لائق ہونگی۔

باب-VII

جرم اور اس کا ازالہ

جرمانہ

Penalty

29.(1) کوئی شخص جو کسی شخص کو اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی یا اس ایکٹ کے تحت کسی اسکیم یا کام مکمل کرنے میں رکاوٹ ڈالتا ہے یا رکاوٹ کا سبب بنتا ہے، ایسی اسکیم یا کام کے سلسلے میں اس ایکٹ، کے قواعد یا ضوابط کے تحت دیئے گئے حکم یا ہدایت کی خلاف ورزی کرتا ہے، خلاف ورزی کی کوشش کرتا ہے یا خلاف ورزی میں مدد کرتا ہے، اس کو قید کی سزا دی جائے گی جس کی مدت ایک سال تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ، جو بیس ہزار

تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ۔

(2) جہاں ذیلی دفعہ (1) میں بیان کیئے گئے شخص کی کوئی کمپنی یا فرم ہے، تو متعلقہ ڈائریکٹر، عملدار یا اس سلسلے میں ایجنٹ، جو یہ ثابت کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو جرم اسکی معلومات کے سوا کیا گیا ہے یا اس جرم کو روکنے کے لیئے مطلوب کوشش کی تو وہ اس جرم کا مجرم سمجھا جائے گا۔

جرم کا ازالہ۔
Cognizance of offence

30.(1) کسی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت کسی جرم پر دائرہ اختیار حاصل نہیں ہو گا سوائے جب تک ڈائریکٹر جنرل یا اس کی طرف سے مکمل طور بااختیار بنائے گئے شخص کی طرف سے اس سلسلے میں تحریر میں شکایت نہ کی گئی ہو۔

(2) اس ایکٹ، کے قواعد یا ضوابط کے تحت کسی جرم پر فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کی عدالت سے کم کوئی عدالت کارروائی نہیں کر سکے گی۔

باب-VIII
متفرق گنجائیش

ہدایات دینے کے لیئے حکومت کا اختیار
Power of Government to give to give directions.

31.(1) حکومت اتھارٹی سے اتھارٹی کے ضوابط کسی معاملے کے سلسلے میں کوئی دستاویز، ریٹرنز، بیان، تفصیل یا دوسری معاملے کے سلسلے میں کوئی دستاویز، ریٹرنز، بیان، تفصیل یا دوسری معلومات طلب کر سکتی ہے اور اتھارٹی ایسی طلبی پر عمل کرے گی۔

(2) حکومت وقتاً فوقتاً ایسی ہدایت دے گی، جو ایسی رہنمائی اور اتھارٹی کی طرف سے عمل کے لیئے ضروری سمجھے۔

اتھارٹی کے معاملات کی

32. اتھارٹی مالی سال ختم ہونے کے تین ماہ کے دوران حکومت کو اس مالی سال

کارکردگی پر رپورٹ۔

Report on the conduct of the affairs of the Authority.

کے معاملات کی ادائیگی کے حوالے سے رپورٹ جمع کروائے گی۔

کچی آبادی کی منتقلی۔

Transfer of Katchi Abadi.

33. جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، اتھارٹی حکومت کی منظوری سے کچی آبادی کے انتظامات اور ضابطہ کاؤنسل کو منتقل کر سکتی ہے جس میں ایسی کچی آبادی واقع ہے اور کاؤنسل ایسی کچی آبادی کو اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق چلائے گی جب تک کہ اس کے انتظامات اور ضابطا اتھارٹی کی طرف سے واپس نہ لیا جائے۔

اقدامات اور کاروائیوں کا موثر ہونا۔

Validation of acts and proceedings

34. اتھارٹی کا کوئی بھی قدم یا کارروائی اس کی گورننگ باڈی میں کسی آسامی یا اس کی تشکیل میں کسی نقص کے سبب غیر موثر نہیں ہوگا۔

دوسری قانوساز باڈیز کے اختیارات کا استعمال

Exercise of power of other

35. جب تک کچھ وقتی طور پر لاگو کسی قانون کے متضاد نہ ہو، بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی، کراچی ڈیولیپمنٹ اتھارٹی، حیدرآباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی یا دوسری کاؤنسلز ایسی تاریخ پر اور اس کے بعد جیسا حکومت نوٹی فکیشن میں بیان کرے کچی آبادی میں تمام یا اپنے کوئی کام جو نوٹی فکیشن میں بیان کیا گیا

ہو، کرنا بند کرے گی اور ایسے کام ان شرائط اور پابندیوں سے جیسا نوٹی فکیشن میں بیان کیا گیا ہو، اتھارٹی کی طرف سے انجام دیئے جائیں گے۔

statutory Bodies.

اپیلیں

Appeals

36.(1) اس ایکٹ، کے قواعد یا ضوابط کے تحت جاری کیئے گئے حکم سے متاثر کوئی شخص، سوائے دفعہ 19 کی ذیلی دفعہ (6) کے تحت حکم یا ایوارڈ کے، ایسی اتھارٹی کو اس طریقے اور ایسے عرصے کے اندر اپیل کر سکتا ہے، جیسا قواعد کے مطابق بیان کیا گیا ہو۔

(2) اپیل کا اخراج اس طرح کیا جائے گا، جیسا قواعد میں بیان کیا گیا ہو اور اپیل پر جاری کیا گیا حکم حتمی ہوگا۔

اتھارٹی کے ملازم سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے۔

Functionaries of the Authority deemed to be public servants

37. تمام افراد بشمول گورننگ باڈی کے میمبرز اور اس ایکٹ کے تحت بنائی گئی کسی دوسری کمیٹی کے، صلاحکار، ماہر کنسلٹی اور اتھارٹی کے ملازم اس ایکٹ کے قواعد یا ضوابط کے تحت کام کر رہے ہوں یا کام کے لیئے تیار ہوں، وہ پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 21 کے تحت سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے۔

دائرہ اختیار پر پابندی

Bar of Jurisdiction

38. کسی بھی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت کچھ بھی کرنے یا کچھ بھی کرنے کے ارادے یا کچھ بھی کرنے کی کوشش کے سلسلے میں کوئی کارروائی کرنے، کوئی فیصلہ سنانے یا کوئی حکم جاری کرنے کا دائرہ اختیار حاصل نہیں ہوگا۔

39. اس ایکٹ، کے قواعد یا ضوابط کے تحت اچھی نیت سے کچھ بھی کرنے یا کچھ بھی کرنے کے ارادے پر اتھارٹی یا کسی میمبر، عملداء ، ملازم یا اتھارٹی کے عملے، یا اتھارٹی کی ہدایت کے تحت کام کرنے والے کسی شخص یا اس کے کسی عملدار کے خلاف کوئی مقدمہ، کوئی کیس یا دوسری قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ — چھوٹ Indemnity

40. حکومت اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔ — قواعد Rules

41. اس ایکٹ اور قواعد کی گنجائش کے مطابق، اتھارٹی اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتی ہے۔ — ضوابط Regulations.

42. اگر اس ایکٹ کی کوئی گنجائشوں کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے تو حکومت ایسا حکم کر سکتی ہے جو ایسی رکاوٹ ہٹانے کے لیئے ضروری یا لازمی سمجھے۔ — رکاوٹیں ہٹانا Removal of difficulties.

43. سندھ کچی آبادیاں آرڈیننس 1984 کو منسوخ کیا جاتا ہے۔ — منسوخ Repeal.

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔